سوال

جب امام غلط قرات کرتا ہو

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب امام سورۃ فاتحہ پڑھنے میں غلطی کرتا ہو توکیا اس کے پیچھے نماز پڑھنے والے مقتدیوں کی نماز باطل ہوجائے گی ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب امام فاتحہ کی قرات میں کوئی غلطی کرے جس سے معنی بدل جاتے ہوں تواسے متنبہ کرنا اور غلطی کی تصحیح کرنا ضروری ہے اگر وہ قرات کو صحیح کرلے توالحمد وگرنہ اس کی اقتداء میں نماز جائز ہوگی اورانتظامیہ پر واجب ہوگا کہ ایسے امام کو معزول کردیا جائے وہ غلطی جس سے معنی میں تبدیلی آجاتی ہوکی مثال یہ ہے کہ جیسے ۔

أَنْعَمتَ عَلَيهِمْ میں تا پر کسرہ یا ضمہ پڑھ لیا جائے یا اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ میں ک پر کسرہ پڑھ لیا جائے اور قرات کی وہ غلطی جس سے معنی میں کوئی تبدیلی نہیں آتی اس کی مثال یہ ہے کہ جیسے "رَبِّ العَالَمِینَ "الرَّحمَانِ " کو فتحہ یا ضمہ کے ساتھ پڑھ لیا جائے تو اس سے نماز میں کوئی خلل نہیں پڑتا ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص510

محدث فتویٰ